سوال

جب کسی عورت سے شادی کرلی جائے تو وہ عورت اس شخص کے باپ پرابدی حرام ہوجاتی ہے

جواب

لحمدللہ.

ں کسی عورت سے شادی کرلے تو یہ عورت صرف عقد نکاح سے ہی اس شخص کے والد پر حرام ہوجائیگی، چاہے رخصتی اور دخول نہ بھی ہوا ہو، اورچاہے بیٹا فوت ہوجائے یا اسے طلاق دے دے.

ر سبحانہ وتعالی نے محرم عورتوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے :

اورتمہارے صلبی بیٹوں کی بیویاں النساء (23).

ۃ الابن بیٹے کی بیوی کو کہا جاتا ہے، اسے یہی نام دیا گیا ہے کیونکہ وہ اس کے لیے حلال ہوتی ہے.

ن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ئی شخص کسی عورت سے عقد نکاح کرلے تو وہ عورت صرف عقد نکاح کی بنا پر اس شخص کے والد کے لیے حرام ہوجائیگی، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اورتمہارے صلبی بیٹوں کی بیویاں النساء (23).

ۃرت اس کے بیٹے کی بیوی میں شامل ہوتی ہے.... الحمدللہ اس میں کوئی اختلاف نہیں پایا جاتا " اھ کچھ کمی و بیشی کے ساتھ.

ہ (524/9).

ر " احکام القرآن " میں ابن العربی کہتے ہیں :

" ہر وہ شرمگاہ جو بیٹے کے لیے حلال ہوئی وہ ہمیشہ کے لیے والد پر حرام ہوجائیگی " اھ

ر کتاب الام میں امام شافعی کہتے ہیں :

للہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ۃر تمہارے صلبی بیٹوں کی بیویاں.

ئس عورت سے بھی آدمی نے نکاح کرلیا تو وہ عورت اس شخص کے باپ پر حرام ہوجائیگی، چاہے بیٹے نے اس سے دخول کیا ہو یا دخول نہ کیا ہو.

سی طرح اس شخص والد اور والدہ کی جانب سے سب آباء واجداد پر حرام ہوجائیگی، کیونکہ ابوہ یعنی باپ ہونا ان سب کو اکٹھا کرتا ہے " اھ

ستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال کیا گیا :

اگر بیٹے نے کسی عورت سے نکاح کیا اور دخول کیے بغیر اسے طلاق دے تو تو کیا باپ اس سے شادی کرسکتا ہے ؟

یٹی کے علماء کا جواب تھا :

بیٹا کسی عورت سے عقد نکاح کرلے تو وہ عورت اس کے آباء واجداد پر ابدی حرام ہوجاتی ہے چاہے وہ نسبی ہوں یا رضاعت سے، اور اگرچہ دخول اور خلوت نہ بھی ہوئی ہو اس کی دلیل محرم عورتوں کے بارہ میں اللہ عزوجل کا عمومی فرمان ہے. جس میں ارشاد باری تعالی ہے :

ۃر تمہارے صلبی بیٹوں کی بیویاں. اھ

ء (209/18).

ور کمیٹی سے درج ذیل سوال بھی کیا گیا :

پ ایسے شخص کے متعلق کیا کہتے ہیں جس نے ایک عورت سے شادی کی اور اسے طلاق دے دی اور اس کی عدت بھی ختم ہوگئی، کیا یہ عورت اس شخص کے نانے یا دادے کے حلال ہوگی اور اگر حرام ہے تو اس کی دلیل کیا ہے ؟

یٹی کے علماء کا جواب تھا :

س عورت سے نسبی یا رضاعاعت کے بیٹے یا پوتے یا نواسے نے نکاح کیا ہو اس عورت سے اس شخص کے باپ یا دادے اور نانے کا نکاح کرنا جائز نہیں.

ں کی دلیل یہ فرمان باری تعالی ہے :

ر تمہارے سگے اور صلبی بیٹوں کی بیویاں.

ں لیے جب کوئی شخص کسی عورت کو طلاق دے دے یا فوت ہو جائے تو اس کی بیوی سے اس کے دادے یا نانے کے لیے نکاح کرنا حلال نہیں، کیونکہ ماں اور باپ دونوں کی طرف آباء واجداد اس حکم میں برابر ہیں اور اس کی دلیل مندرجہ بالا آیت کا عموم ہے "اھ

ء (210/18).

والله اعلم.

اسلام سوال وجواب

40251